



# بجٹ تقریر

برائے مالی سال 2023-2024

وزیر خزانہ

پشاور ۱۰ مئی ۲۰۲۳ء

محکمہ خزانہ  
حکومت خیبر پختونخوا

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

## جناب سپیکر!

ہم اللہ تبارک و تعالیٰ کے بے حد شکر گزار ہیں کہ صوبے کے عوام نے ہم پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے ایک بار پھر خدمت کا موقع دیا۔ جس کی بدولت ہم اپنے تیسرے دورِ حکومت میں صوبہ کا بجٹ پیش کر رہے ہیں۔ اس سال کا بجٹ انتہائی منفرد اور اس حوالہ سے مشکل بھی ہے کہ گزشتہ 76 سالوں میں یہ پہلا موقع ہے کہ ہم رواں مالی سال کے گیارہویں مہینے میں بجٹ پیش کر رہے ہیں جس میں زیادہ تر اخراجات نگرانِ حکومت کے دور سے متعلق ہیں۔ علاوہ ازیں موجودہ مالی اور اقتصادی مشکلات نے اس بجٹ کو مزید مشکل بنا دیا ہے کیونکہ ایک طرف 2022 کے تباہ کن سیلاب سے صوبے کا بیشتر انفراسٹرکچر تباہ ہوا تو دوسری طرف دہشت گردی کے پے درپے واقعات نے ہماری موجودہ معیشت کو بھی بری طرح متاثر کیا ہے۔

## جناب سپیکر!

آئین پاکستان 1973 کے آرٹیکل 126 کے تحت نگرانِ صوبائی حکومت نے یکم جولائی 2023 سے 31 اکتوبر 2023 تک چار ماہ کے لیے اخراجات کی منظوری دی۔ اس کے بعد نگرانِ صوبائی حکومت نے آئین پاکستان کے مذکورہ شق کے تحت محکمہ قانون کی مشاورت سے مزید چار ماہ یعنی یکم نومبر 2023 سے 29 فروری 2024 تک کے اخراجات کی بھی منظوری دی۔

دریں اثناء 8 فروری 2024 کے عام انتخابات منعقد ہوئے۔ تاہم اُس وقت تک نئی صوبائی کابینہ تشکیل نہیں پاسکی تھی جس کی وجہ سے آئین کے آرٹیکل 125 کے تحت صوبائی اسمبلی سے یکم مارچ 2024 سے 29 مارچ 2024 تک ایک ماہ کے اخراجات کی منظوری لی گئی۔ اسی طرح صوبائی کابینہ نے اپریل 2024 اور مئی 2024 کے دو مہینوں کے ضروری اخراجات کی بھی منظوری دی۔

## جناب سپیکر!

نگران حکومت کے گذشتہ آٹھ مہینوں کے اخراجات، اور موجودہ منتخب حکومت کے گذشتہ دو مہینوں بشمول مئی 2024 (ایک ماہ) کے اخراجات کی تفصیل کچھ یوں ہے:

ارب روپے	مئی 2024	اپریل 2024	مارچ 2024	دوسرے چار مہینے نومبر 2023 سے فروری 2024	پہلے چار مہینے جولائی سے اکتوبر 2023	اخراجات کی تفصیل
بجٹ 2023-24						
1,059.276	159.665	126.862	126.456	417.000	350.040	جاری اخراجات Current Expenditure
301.094	51.295	51.295	40.728	112.118	112.895	ترقیاتی اخراجات Expenditure Development
1,360.37	210.96	178.157	167.184	529.118	462.935	ٹوٹل بجٹ

## جناب سپیکر!

اب میں معزز ایوان کو رواں مالی سال کے کل بجٹ بشمول گذشتہ 10 ماہ کے بجٹ کی تفصیلات اور اہم نکات سے آگاہ کرتا ہوں۔ سب سے پہلے ہم محصولات پر نظر ڈالتے ہیں۔

### وفاقی محصولات (Federal Receipts):

نمبر شمار	محصولات کی تفصیل	ارب روپے
1.	وفاقی ٹیکس محصولات (Federal Tax Assignment)	764.611
2.	دہشت گردی کے خلاف جنگ کے لئے قابل تقسیم محاصل کا 1 فیصد (1 % of Divisible Pool on War & Terror)	91.873
3.	تیل و گیس کی رائیٹیز اور سرچارج کی مد میں براہ راست منتقلی (Straight Transfer)	38.661
4.	ونڈ فال لیوی (Windfall Levy)	91.795
5.	پن بجلی کے خالص منافع کی مد میں محصولات (موجودہ سال) (Net Hydrel Profit- Current Year)	31.519
6.	پن بجلی کے خالص منافع کی مد میں محصولات (بقایا جات) (Net Hydrel Profit- Arrears)	53.442
	ٹوٹل	1,071.901

## صوبائی محصولات (Provincial Own Receipts) :

نمبر شمار	محصولات کی تفصیل	روپے اربوں میں
.1	ٹیکس محصولات (Tax Receipts)	56.490
.2	نان ٹیکس محصولات (Non-tax Receipts)	28.510
	ٹوٹل	85.000

## دیگر محصولات (Other Receipts) :

نمبر شمار	محصولات کی تفصیل	ارب روپے
.1	کیپٹل (Capital Receipts)	0.250
	ٹوٹل	0.250

## ضم شدہ اضلاع کی مد میں محصولات:

نمبر شمار	محصولات کی تفصیل	ارب روپے
1.	غیر ترقیاتی گرانٹ (Non-Development Grant)	66.000
2.	اخراجات جاریہ کے لئے اضافی گرانٹ (Additional Demand for Current Budget)	50.867
3.	سالانہ ترقیاتی پروگرام (Annual Development Programme)	26.000
4.	تیز تر عمل درآمد پروگرام (اے آئی پی) (Accelerated Implementation Programme)	31.000
	ٹوٹل	173.867

## دیگر ترقیاتی محصولات (Other Developmental Receipts):

نمبر شمار	محصولات کی تفصیل	ارب روپے
1.	بیرونی امداد سے چلنے والے منصوبوں کے محصولات (Foreign Projects Assistance)	114.384
2.	وفاقی حکومت کی امداد سے چلنے والے ترقیاتی منصوبے (Federal PSDP)	11.310
	ٹوٹل	125.694

## صوبہ کی کل محصولات کا خلاصہ:

نمبر شمار	تفصیل	ارب روپے
1.	وفاقی محصولات (Federal Receipts)	1,071.901
2.	صوبائی محصولات (Provincial Own Receipts)	85.000
3.	دیگر محصولات (Other Receipts)	0.250
4.	ضم شدہ اضلاع کے مد میں محصولات: (Merged Districts Receipts)	173.867
5.	دیگر ترقیاتی محصولات (Other Developmental Receipts)	125.694
	<b>ٹوٹل</b>	<b>1,456.712</b>

## اخراجات کا بجٹ (Expenditure Budget):

اب میں اس معزز ایوان کو رواں مالی سال 2023-24 کے اخراجات کی تفصیل سے آگاہ کرتا ہوں۔ اس بجٹ میں ہماری حکومت کی اولین ترجیح امن و امان، صحت عامہ بالخصوص صحت کارڈ پلس، معاشی ترقی، سماجی بہبود اور بد عنوانی کا خاتمہ ہوگی۔

## بجٹ کے اہم نکات:

### • ترقیاتی بجٹ:

نگران حکومت کے دور میں 8 مہینوں میں بند و بستی اضلاع کیلئے کل ترقیاتی اخراجات 40 ارب روپے تھے جبکہ نو منتخب حکومت نے صرف 4 ماہ کے لیے 46 ارب روپے کے فنڈز مختص کیے ہیں۔

### • صحت انصاف کارڈ:

صحت انصاف کارڈ صوبائی حکومت کا سب سے بڑا منصوبہ ہے۔ جس سے صوبہ بھر کے 75 لاکھ گھرانے مستفید ہو رہے ہیں۔ صحت کارڈ کیلئے 26 ارب روپے کا بجٹ رکھا گیا ہے جس سے فی کس دس لاکھ روپے تک کا سالانہ خرچہ حکومت برداشت کرے گی۔

### • رمضان پیکیج:

صوبے کی 14 فیصد آبادی کے لیے فی کس 10 ہزار روپے کے حساب سے کل دس ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس ضمن میں بتاتا چلوں کہ رمضان پیکیج کے تحت پنجاب نے فی کس 3 ہزار 500 روپے اور سندھ نے 5 ہزار روپے مقرر کئے ہیں جبکہ وفاقی حکومت نے یوٹیلیٹی سٹورز کے لیے 12 ارب روپے کی سبسڈی دی ہے۔ حکومت خیبر پختونخوا کے رمضان پیکیج کا اگر باقی صوبوں سے موازنہ کیا جائے تو اس صوبہ کا رمضان پیکیج کہیں زیادہ ہے۔

## • احساس پیکیج:

بانی پاکستان تحریک انصاف کی ہدایات کے مطابق سماجی بہبود ہماری حکومت کی اولین ترجیح ہے جس میں خواتین، غریبوں، معذوروں اور دیگر کمزور طبقوں کے لیے بجٹ میں خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ اس ضمن میں احساس پیکیج کے لیے 1.5 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔

## • امن وامان:

امن وامان کی بحالی کی غرض سے محکمہ پولیس میں جدید اسلحہ کی خریداری و دیگر ضروریات کیلئے اخراجات جاریہ کی مد میں 88.410 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

## • بی آر ٹی:

بی آر ٹی منصوبہ (Phase-I) کے آپریشنز سے روزانہ کی بنیاد پر مسافروں کی تعداد (بشمول خواتین، طلبہ، معذور افراد) 3,00,000 سے تجاوز کر چکی ہے۔ بی آر ٹی منصوبہ سے ماحولیاتی آلودگی میں بھی نمایاں کمی آرہی ہے۔ موجودہ حکومت بی آر ٹی سروس کو مزید بہتر بنانے اور اسے توسیع دینے کے لیے کوشاں ہے اور اس ضمن میں 1.386 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں

# اخراجات جاریہ بندوبستی اضلاع

## (Current Expenditure-Settled)

بندوبستی اضلاع کے لیے جاری اخراجات (Current Expenditure) کا کل تخمینہ 942.409 ارب روپے ہے جس کی تفصیل کچھ یوں ہے:

نمبر شمار	اخراجات کی تفصیل	ارب روپے
.1	صوبائی تنخواہیں (Provincial Salary)	216.682
.2	تحصیل تنخواہیں (Tehsil Salary)	233.295
.3	پنشن (Pension)	134.000
.4	آپریشن، دیکھ بھال اور ہنگامی حالات (صوبائی) (Operation & Maintenance - Provincial)	253.039
.5	ایم ٹی آئیز بجٹ (MTIs Salary & Non-Salary Budget)	55.960
.6	غیر تنخواہی اخراجات (تحصیل) (Non-Salary Expenditure- Tehsil)	24.000
.7	کپیٹل (Capital Expenditure)	25.400

0.033	دیگر ذرائع (Ways & Means)	.8
942.409	ٹوٹل	

## اخراجات جاریہ ضم شدہ اضلاع

### (Current Expenditure–Merged Districts)

ضم شدہ اضلاع کے لیے جاری اخراجات (Current Expenditure) کا کل تخمینہ 116.867 ارب روپے ہے جس کی تفصیل کچھ یوں ہے:

نمبر شمار	اخراجات کی تفصیل	ارب روپے
.1	صوبائی تنخواہیں (Provincial Salary)	45.631
.2	تحصیل تنخواہیں (Tehsil Salary)	37.000
.3	پنشن (Pension)	4.300
.4	آپریشن، دیکھ بھال اور ہنگامی حالات (Operation & Maintenance)	16.760
.5	عارضی طور پر بے گھر افراد کے لیے بجٹ (Temporarily Displaced Person)	4.176

9.000	غیر تنخواہی اخراجات (تحصیل) (Non- Salary Expenditure- Tehsil)	.6
116.867	ٹوٹل	

ضم شدہ اضلاع (Merged Districts) کا کل اخراجات جاریہ (Current Expenditure) 116.867 ارب روپے ہیں اور وفاق اس مد میں صوبہ کو صرف 66 ارب روپے دے رہا ہے۔ جبکہ حکومت خیبر پختونخوا اپنی آمدن سے 50.867 ارب روپے ضم شدہ اضلاع کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے خرچ کر رہی ہے۔

جناب سپیکر!

صوبے کے کل اخراجات جاریہ (بندوبستی + ضم شدہ اضلاع)

### Current Expenditure (Settled + Merged Districts)

نمبر شمار	تفصیل	ارب روپے
.1	بندوبستی اضلاع (Settled Districts)	942.409
.2	ضم شدہ اضلاع (Merged Districts)	116.867
	ٹوٹل	1,059.276

# ترقیاتی اخراجات

## (Development Expenditure)

مالی سال 2023-24 میں بندوبستی اور ضم شدہ اضلاع کے لئے بیرونی امداد سے چلنے والے اور وفاقی منصوبوں کے لئے ترقیاتی اخراجات کی مد میں 301.09 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جن کی تفصیل کچھ یوں ہے:

نمبر شمار	ہیڈ	ارب روپے
1.	صوبائی سالانہ ترقیاتی پروگرام۔ (Provincial Annual Development Program)	86.000
2.	ضلعی سالانہ ترقیاتی پروگرام (District Annual Development Program)	17.200
3.	ضم شدہ اضلاع کا سالانہ ترقیاتی پروگرام۔ (Merged Districts Annual Development Program)	26.000
4.	ضم شدہ اضلاع کا ضلعی سالانہ ترقیاتی پروگرام (Merged Districts District Annual Development Program)	5.200
5.	اے آئی پی (Accelerated Implementation Program (AIP) )	41.000
6.	بیرونی معاونت سے چلنے والے منصوبے (Foreign Project Assistance)	114.384
7.	وفاقی حکومت کی امداد سے چلنے والے ترقیاتی منصوبے (Federal PSDP)	11.310
	<b>ٹوٹل</b>	<b>301.094</b>

## جناب سپیکر!

اب میں کل محصولات اور اخراجات کا خلاصہ پیش کرتا ہوں:

نمبر شمار	تفصیل	ارب روپے
1.	کل محصولات Total Receipts	1,456.712
2.	اخراجات (اخراجات جاریہ مع ترقیاتی اخراجات) Total Expenditure (Current + Development)	1,360.370
	میزان (سرپلس) Budget Balance (Surplus)	96.342

## جناب سپیکر!

موجودہ بجٹ کا گذشتہ مالی سال کے بجٹ سے موازنہ پیش کرتا ہوں:

• سماجی بہبود:

سماجی بہبود کے لیے موجودہ سال کے دوران 7.592 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جو

گذشتہ سال کے اخراجات کے مقابلہ میں %93 زیادہ ہیں۔

## ● معدنیات:

معدنیات کے شعبہ کے لیے موجودہ سال کے دوران 2.009 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جو گذشتہ سال کے اخراجات کے مقابلہ میں %81 زیادہ ہیں۔

## ● صحت:

صحت کے شعبہ کیلئے موجودہ سال کے دوران 205.659 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جو گذشتہ سال کے اخراجات کے مقابلہ میں %41 زیادہ ہیں۔

## ● تعلیم:

تعلیم کے شعبہ بشمول اعلیٰ تعلیم اور ابتدائی و ثانوی تعلیم کیلئے کل 318.309 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جو گذشتہ سال کے اخراجات کے مقابلہ میں %34 زیادہ ہیں۔

## ❖ اعلیٰ تعلیم:

اعلیٰ تعلیم کیلئے 32.486 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جو گذشتہ سال کے اخراجات کے مقابلہ میں %36 زیادہ ہیں۔

## ❖ ابتدائی و ثانوی تعلیم:

ابتدائی و ثانوی تعلیم کیلئے 285.823 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جو گذشتہ سال کے اخراجات کے مقابلہ میں %33 زیادہ ہیں۔

## ● امن و امان:

صوبہ میں امن و امان کی بہتری کے لیے اس سال کل 126.083 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جو گذشتہ سال کے اخراجات کے مقابلہ میں %37 زیادہ ہیں۔

• روڈ انفراسٹرکچر:

اس سال سڑکوں اور شاہراہوں کی تعمیر کے لیے کل 54.036 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جو گذشتہ سال کے اخراجات کے مقابلہ میں % 19 زیادہ ہیں۔

**جناب سپیکر!**

میں آپ کی وساطت سے اس ایوان کے معزز اراکین، پوری قوم اور خیبر پختونخوا کے عوام کو یہ واضح پیغام دینا چاہتا ہوں کہ ہمارے ارادے نیک ہیں اور ہم خدمت کے جذبہ پر یقین رکھتے ہیں۔

ہمارے نیک ارادوں کی تکمیل کیلئے ہمیں بزرگوں، ماؤں، بہنوں کی دعائیں، نوجوانوں کا تعاون اور عوام کی حمایت درکار ہے اور مجھے امید ہے کہ ان کی دُعاؤں اور ہماری جدوجہد کے طفیل یہ صوبہ انشاء اللہ ایک ایسے خطہ زمین کا منظر پیش کرے گا جہاں امن ہوگا اور تعلیم، صحت و رہائش کی سہولیات کے ساتھ ساتھ انصاف، روزگار اور خوشحالی کا دور دورہ ہوگا۔

اپنی تقریر کی اختتام پر میں فنانس اور پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں، جنہوں نے اس سال متواتر پانچ بجٹ کی تیار کرنے میں انتھک محنت کی۔

**پاکستان پابند باد**

---